REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور

یوم چہارشنبہ (بلا) فی پرچہ ۱/-

۲۳ رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ

جلد ۳ | ۲۰ وفا ۱۳۲۸ ہش | ۲۰ جولائی ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۶۶

فوجی کانفرنس میں سرحدوں کی تعیین کے متعلق بعض تفصیلات پر مزید غور و خوض

متنازعہ فیہ امور کل پھر زیر بحث آئیں گے

کراچی ۱۹ر جولائی ۔ جموں و کشمیر میں لڑائی بند رکھنے کی سرحدیں معین کرنے کے متعلق ہندوستان پاکستان اور کشمیر کمیشن کے نمائندوں کے درمیان کل سے جو فوجی کانفرنس ہو رہی ہے ۔ آج اس کے دو اجلاس منعقد ہوئے جن میں سرحدوں کی تعیین کے متعلق بعض تفصیلات پر غور کیا گیا ۔ مناور سے ٹیتوال اور کیران تک کی عارضی سرحد کے متعلق عام طور پر اتفاق رائے ہو چکا ہے ۔ البتہ کیران سے دراس تک کی سرحد کے متعلق تفصیلی سمجھوتہ ابھی باقی ہے ۔ چنانچہ کل کے اجلاس میں اسی سرحد کی تفصیلات پھر زیر بحث آئیں گی ۔ دونوں وفدوں نے عارضی صلح کی سب کمیٹی کے ممبران سے تبادلہ خیالات کر کے سرحدوں کی تعیین کے متعلق اختلافات کو تین مراحل میں تقسیم کر لیا ہے اور اب انہی کے مطابق آئندہ گفت و شنید کا سلسلہ جاری رہے گا ۔

ہڑتالیوں کی تعداد میں اضافہ

لندن ۱۹ر جولائی ۔ لندن کی گودیوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد میں اب کچھ اور اضافہ ہو گیا ہے ۔ کیونکہ بعض اور مزدور بھی ہڑتالیوں سے جا ملے ہیں ۔ چنانچہ اندازہ ہے کہ اب ہڑتالیوں کی تعداد پندرہ ہزار پانچ سو کے لگ بھگ جا پہنچی ہے ۔

مغربی جرمنی اور ڈنمارک کے درمیان تجارتی معاہدہ

لندن ۱۹ر جنوری مغربی جرمنی اور ڈنمارک کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ کا مسودہ پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے یہ معاہدہ ایک سال تک جاری رہے گا اور ڈنمارک کوئلے کیمیاوی اشیاء مشینوں اور کپڑے کے عوض مغربی جرمنی کو ریڈیو کا سامان بیج اور مویشی مہیا کرے گا ۔

لبنان میں اخوان المسلمین پر پابندی

بیروت ۱۹ جولائی ۔ لبنان کے وزیر داخلہ نے اخوان المسلمین پر جو مصر میں پہلے ہی سے خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے ۔ پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے اس فیصلہ کی اطلاع اخوان المسلمین کے لیڈروں کو دینے کا انتظام کیا جا رہا ہے (استار)

شام فوجیں ہٹانے پر رضامند ہو گیا

دمشق ۱۹ر جولائی ۔ شام کی حکومت فلسطین میں اپنی فوجیں تسلیم شدہ سرحدوں تک ہٹا لینے پر راضی ہو گئی ہے اسرائیل اور شام کے درمیان مستقل صلح کا جو سمجھوتہ طے پایا ہے ۔ اس میں یہ اہم شرط بھی شامل تھی ۔ اس سمجھوتہ پر کل دستخط ہو جائیں گے

فرانس کی سوشلسٹ پارٹی کا مطالبہ

پیرس ۱۹ر جولائی ۔ فرانس کی سوشلسٹ پارٹی نے حکومت فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہندچینی میں ہوچی منہ کی حکومت سے عارضی صلح کی بات چیت شروع کر دے ۔

کراچی میں پانی کی بہم رسانی پر بارش کا اثر

کراچی ۱۹ر جولائی ۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا ہے کہ حال ہی میں جو سخت بارشیں ہوئی ہیں ان کی وجہ سے نومبر تک پانی کی بہم رسانی میں کافی آسانی رہے گی ۔

کراچی اور سندھ میں کسٹوڈین کے دفاتر قائم کر دئیے گئے

متروکہ جائدادوں کے کرایہ کی وصولی آج سے شروع ہو جائیگی

کراچی ۱۹ر جولائی حکومت پاکستان نے کراچی ۔ حیدر آباد نواب شاہ ۔ سکھر اور لاڑکانہ وغیرہ میں غیر مسلموں کی متروکہ جائدادوں کے ڈپٹی کسٹوڈین اور ان کے ماتحت افسران مقرر کر دیئے ہیں ۔ چنانچہ ڈپٹی کسٹوڈین کے جملہ دفاتر کل سے متروکہ جائدادوں کے کرائے وصول کرنے شروع کر دیں گے ۔ کرایوں کی وصولی میں مہاجرین کو بعض مراعات دی گئیں ہیں ۔ جن کا پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے ۔ ان مراعات کی رو سے ۱۵ر اگست ۱۹۴۸ء تک کے عرصہ کے لئے کرایہ کی اس رقم کا جو تقسیم کے وقت تھا صرف پانچواں حصہ وصول کیا جائیگا ۔ مہاجرین کو یہ کرایہ دو قسطوں میں ادا کرنا ہوگا ۔ جو مہاجرین ۳۱ر جولائی تک یہ کرایہ ادا کر دیں گے ۔ انہیں دس فی صدی کی مزید رعایت بھی دی جائے گی ۔ ۱۵ر اگست سے بعد کے عرصہ کے لئے اصل کرایہ کے دو تہائی حصے کا ہی مطالبہ کیا جائے گا ۔ جو مہاجرین چار قسطوں میں ادا کریں گے انہیں بھی بروقت ادا کرنے پر انکو دس فی صدی کی رعایت دی جائیگی ۔ اگر کرایہ کسٹوڈین کے دفتر کے علاوہ کسی اور دفتر میں جمع کرا دیا گیا ہو تو مہاجرین کو چاہیئے کہ وہ اس دفتر سے حاصل کردہ رسید پیش کر کے دفتر کسٹوڈین سے نئی تحریر حاصل کریں اس سلسلے میں کرایوں کی جانچ پڑتال اور وصولی کی رفتار کا جائزہ لینے کے لئے کسٹوڈین نے دفاتر کا عملہ گھر گھر پھر کر معلومات حاصل کریگا کرایوں وغیرہ کی ادائیگی متروکہ جائدادوں کے کسٹوڈین آفس میں ہی کرنی چاہیئے اگرچہ کرائے کارپوریشن کے ریکارڈ کے مطابق مقرر کئے گئے ہیں ۔ لیکن کسٹوڈین تبدیلی کرنے کا مجاز ہے ۔

لوکل باڈیز کے انتخابات اور حق رائے دہی بالغان

لاہور ۱۹ر جولائی محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک سرکاری اطلاع ہے کہ ہز ایکسی لینسی گورنر مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ صوبہ کی تمام لوکل باڈیز کے انتخابات حق رائے دہی بالغان کی اساس پر ہوا کریں گے ۔ اگر جیسا کہ منظور کیا گیا ہے آئین ساز اسمبلی کے انتخابات کے لئے بھی حق رائے دہی بالغان کا اصول ہی اختیار کیا جائے ۔ تو اسمبلی کی فہرست رائے دہندگان کو اس طریقہ سے مرتب کیا جائیگا کہ جس سے تمام لوکل باڈیز کی ضرورت بھی پوری ہو سکیں ۔

مغربی پنجاب میں بھی یوم صحت منایا جائیگا

لاہور ۱۹ر جولائی ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع ہے کہ ماہ جولائی ۱۹۴۸ء میں منعقدہ عالمگیر ہیلتھ اسمبلی کی قرارداد کے مطابق کہ اقوام متحدہ کی طرف سے مورخہ ۲۲ر جولائی ۱۹۴۶ء کو عالمی شعبہ صحت کے دستور پر دستخط کرنے کی یادگار میں تمام ممبر ممالک ایک عالمی یوم صحت منائیں ۔ حکومت پاکستان نے اس تقریب میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے ابھی تک یوم صحت منانے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ۔ اس مقصد کے لئے حکومت پاکستان کل پاکستان عالمگیر یوم صحت کمیٹی مرتب کرنے پر غور کر رہی ہے ۔ جس کے سپرد یوم صحت کو کل پاکستان اساس پر ترتیب دینے کا کام ہوگا اس سلسلہ میں حکومت نے ایک مفصل آزمائشی پروگرام مرتب کیا ہے اس پروگرام کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک قصبوں اور شہروں کے متعلق ہوگا اور دوسرا دیہاتی علاقوں کے متعلق

پاکستان کے وسائل کو ترقی دینے کی ضرورت

دارالعوام میں مسٹر بیون کی تقریر

لندن ۱۹ر جولائی کل رات برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کے جملہ وسائل کو اس حد تک ترقی دینا نہایت ضروری ہے ۔ کہ وہ بیرونی ممالک کے ساتھ تجارت کے نتیجے میں حاصل کردہ ڈالروں سے بھاری مشینیں خرید سکے یہی صورت ہندوستان کی بھی ہے ۔ ملکی صنعتوں کو ترقی دینے اور معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ان ہر دو ملکوں کو ہر قسم کی مشینوں کی اشد ضرورت ہے ۔

غلط خبر کی تردید

کراچی ۱۹ر جولائی ۔ سندھ کے سرکاری حلقوں نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ پچھلے سال جنوری کے مہینے میں جو ستر غیر مسلم ملازمین مستعفی ہوئے تھے انہیں دوبارہ ملازم رکھا جا رہا ہے ۔

پاکستان کے گورنر جنرل کی طرف سے مبارکباد کا پیغام

کراچی ۱۹ر جولائی پاکستان کے گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین نے سپین کے قومی دن کے جشن کے موقع پر وہاں کے وزیر اعظم کو مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے ۔

چھ ہزار قبائلی قاضی عیسٰی کے حامی ہیں

کوئٹہ ۱۹ر جولائی ۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ بلوچستان کے پرونداقبائل کے چھ ہزار اراکین نے ایک تار میں قاضی عیسٰی کو اپنے پورے اشتراک کا یقین دلایا ہے اور لکھا ہے کہ وہ مسلم لیگ میں شمولیت کے لئے تیار ہیں ۔ (استار)

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی ۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

جناب چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔اے مبلغ امریکہ کے اعزاز میں جماعت احمدیہ کوئٹہ کا سپاسنامہ

امریکہ میں احمدیہ مشن کی کامیابی اور نومسلمین کے مخلصانہ جذبات

از مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی

کوئٹہ ۱۵ جولائی ۱۹۴۹ء۔ آج پونے سات بجے شام مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے واقف زندگی مبلغ امریکہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کوئٹہ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد آنریبل چوہدری صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کا حاضرین جلسہ سے تعارف کرایا۔ بعدہ مکرم بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے جماعت کی طرف سے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کے ورود کوئٹہ کو جماعت کی خوش قسمتی قرار دیا۔ اور یہ خواہش ظاہر کی کہ آپ جماعت کو اپنی تبلیغی مساعی اور جماعت ہائے ممالک متحدہ امریکہ کے کوائف سے آگاہ فرمائیں۔

ایڈریس کا جواب: دیتے ہوئے مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر نے بتایا کہ امریکہ مشن ۱۹۲۱ء میں قائم ہوا تھا۔ اور اس کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقرب صحابی حضرت مفتی محمد صادق صاحب ہیں۔ آپ کے بعد تین سال تک مکرم مولوی محمد الدین صاحب نے وہاں کام کیا۔ پھر محترم مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔اے وہاں تشریف لے گئے۔ اور مکرم بشیر ۱۹ سال تک انہوں نے کام کیا۔ ہمارا امریکن مشن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں اور ان تین بزرگوں کی مخلصانہ جدوجہد کا نتیجہ ہیں اس وقت وہاں تین نوجوان کام کر رہے ہیں۔ ایک خاکسار۔ دوسرے چوہدری غلام یاسین صاحب اور تیسرے چوہدری شکر الٰہی صاحب۔

آپ نے ان مشکلات کا بھی ذکر فرمایا۔ جن کا مبلغین کو امریکہ میں خصوصاً اور دیگر بیرونی ممالک میں عموماً سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ امریکہ میں ایک احمدی مبلغ کو کس طرح کالے اور گورے دونوں قسم کے لوگوں کو اپنے ساتھ ملانا پڑتا ہے۔ حالانکہ کالوں اور گوروں کا امتیاز وہاں نہایت شدت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔

تبلیغی مساعی کا ذکر فرماتے ہوئے آپ نے بتایا امریکہ میں اس وقت ۱۶ مقامات پر باقاعدہ مشن قائم ہیں۔ دو جگہوں پر اپنی مسجدیں ہیں۔ اور بعض دوسرے مقامات پر بھی مساجد تعمیر کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ مرکز یعنی شکاگو کے اہم ترین حصہ میں تین سو روپے ماہوار کرایہ پر دفتر حاصل کیا گیا ہے۔ جہاں ہر قسم کے لوگ آ جا سکتے ہیں۔ جماعت کی طرف سے ایک ماہی رسالہ مسلم سن رائز (Muslim Sun Rise) شائع ہوتا ہے۔ اور یہ واحد اسلامی رسالہ ہے۔ جو امریکہ میں انگریزی زبان میں شائع ہوتا ہے۔ اس رسالہ کو امریکہ کی بڑی بڑی ایک سو لائبریریوں بڑے بڑے دفاتر اور تمام ریاستوں کے علاوہ بیس دوسرے ممالک میں بھی بھیجا جاتا ہے۔ اب ارادہ ہے کہ اس رسالہ کو ماہوار کر دیا جائے۔ اور امریکہ کی ہر ایک لائبریری کالج اور انسٹی ٹیوٹ میں بھیجا جائے۔ تا احمدیت کی آواز پوری طرح سب لوگوں تک پہونچ سکے۔

آپ نے بتایا ہمارے مشن اس سال گورنمنٹ کے پاس باقاعدہ رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ یعنی گورنمنٹ نے ہمارے مقصد کو ریکگنائز Recognize کر لیا ہے۔ اس لئے آئندہ مزید مبلغین کا بھجوانا نسبتاً آسان ہوگا۔ انشاء اللہ

آپ نے بتایا کہ پچھلے دو سالوں میں امریکہ کی جماعت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے عمدہ ترقی کی ہے۔ چنانچہ آج سے دو سال پہلے امریکن جماعتوں کے تحریک جدید کے وعدے ۱۳۰۰ ڈالر یعنی کوئی چار ہزار روپے کے تھے۔ اس سال یہ وعدے چار ہزار ڈالر یعنی سوا تیرہ ہزار روپے تک پہونچ چکے ہیں۔ چندہ عام کا بجٹ ۱۹۴۶ء میں ۹۰ ڈالر ماہوار کے لگ بھگ تھا۔ اب چار پانچ سو ڈالر ماہوار کے درمیان ہوتا ہے۔ رسالہ سن رائز کا چندہ اور دوسرے چندے اس کے علاوہ ہیں۔ بعض دوست سوا سولہ فی صدی کے حساب سے بھی چندہ ادا کرتے ہیں۔ اور جماعت کا ایک حصہ معیار وصیت کے مطابق یعنی ۱۰ فیصدی چندہ ادا کر رہا ہے۔ اب جماعت اس قابل ہو چکی ہے کہ وہ اپنا موجودہ خرچ خود برداشت کر سکے اور وہ ایسا کر رہی ہے۔

آپ نے بتایا کہ امریکن احمدی نہ صرف مالی قربانی میں پورا انہماک دکھا رہے ہیں۔ بلکہ نمازوں کے بھی پابند ہیں۔ باقاعدہ روزے رکھتے ہیں۔ بعض جگہ رمضان میں نماز تراویح کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ بعض تہجد بھی پڑھتے ہیں۔ نماز اور قرآن کریم کو باقاعدہ سیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اس کے علاوہ تبلیغی کام بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے احمدیت کو لفظی طور پر ہی قبول نہیں کیا۔ بلکہ اسے صداقت سمجھ کر اور بصیرت کے ساتھ قبول کیا ہے۔ اس وقت تک تین نومسلمین نے خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کی ہیں۔ اور وہ پاکستان آکر دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ ان میں سے ایک دوست سوا سولہ فیصدی چندہ کے علاوہ پاکستان آنے اور یہاں رہ کر دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ماہوار کچھ نہ کچھ رقم بھی جمع کر رہے ہیں۔ تا وہ اپنے خرچ پر دینی تعلیم حاصل کریں۔ اور سلسلہ پر کسی قسم کا بوجھ نہ ڈالیں۔

آپ نے مکرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم کا ذکر کرتے ہوئے جو امریکہ میں تبلیغی خدمات سرانجام دیتے ہوئے شہید ہو گئے ہیں ان کی خدمات کو سراہا اور فرمایا امریکہ میں یہ پہلی شہادت ہے۔ اگرچہ ان کی وفات سے کام میں وسیع خلا پیدا ہوا ہے۔ اور جماعتوں کو غم کا زبردست دھکا لگا ہے۔ لیکن ہمیں امید ہے کہ ان کی شہادت اسلام اور احمدیت کے جلد تر پھیلنے کا موجب ہوگی۔ اور امریکن نسلیں ہمیشہ اس مجاہد کے نام کو فخر اور عقیدت سے یاد کریں گی۔

آپ نے ایسے نوجوانوں کو جو آئندہ امریکہ جا کر خدمت دین کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں نصیحت کی۔ کہ وہ ابھی سے امریکہ کے سیاسی۔ تمدنی معاشی۔ تاریخی اور جغرافیائی حالات سے بھی واقفیت حاصل کریں۔ اس سے ان کا وقت بھی بچے گا۔ اور تبلیغی کام میں بھی مدد ملے گی۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک جو کامیابی ہوئی ہے۔ وہ درحقیقت نسبتی ہے۔ ورنہ ملک کی وسعت اور آبادی کی تعداد کے لحاظ سے وہاں مزید مبلغین کی فوری اور شدید ضرورت ہے۔

بالآخر آپ نے فرمایا احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہم خدام کو پہلے سے بڑھ کر احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اور امریکن احمدیوں کو ایمان اخلاص اور جوش عمل میں ترقی عطا فرمائے۔ اسلام امریکہ میں ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں پھیل جائے۔ اور ہم میں بکثرت ایسے نوجوان پیدا ہوں جو وہاں تبلیغ کے لئے پھیل جائیں اور یہاں سے وہ معلومات حاصل کر کے جائیں جن سے وہ اسلام کو پوری طرح وہاں پھیلا سکیں۔

آپ کے بعد آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ایک مختصر تقریر کی اور فرمایا یہ صحیح ہے کہ دو سال سے مرکز خود پریشان ہے لیکن اب نئے ادارے قائم کرتے ہوئے مرکز کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ اطلاعات عامہ کا ایک دفتر قائم کیا جائے جس سے وہ معلومات جو مبلغین سلسلہ وقتاً فوقتاً مرکز کو بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔ جماعت کے دوسرے لوگوں کو بھی حاصل ہوں۔ کیونکہ اس سے جہاں روپیہ کی بچت ہوتی ہے وہاں تبلیغی کام میں بھی سہولت ہوتی ہے۔ مرکزی کارکنوں کو جو یہاں ہیں چاہیئے کہ وہ اس بات کو ذہن میں رکھیں اور جب بھی ایسا دفتر قائم ہو اس سے وہ خود بھی فائدہ اٹھائیں اور ان معلومات کو جماعت میں پھیلائیں۔

آپ نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر نے بتایا ہے کہ احمدیہ مشن اب کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے اور وہاں پر کام کے پھیلانے کا شاندار میدان ہے۔ اب تمہارا کام ہے کہ ایسے افراد پیدا کرو جو وہاں جائیں اور تبلیغی کام میں مصروف ہوں۔ امریکہ میں کالے اور گورے کا سوال بہت شدت سے پایا جاتا ہے اور یہ سوائے اسلام کے حل نہیں ہو سکتا۔ روحانی اور دینی پہلو کے علاوہ آپ کا یہ کام انسانیت کی خدمت ہوگی۔ تم اٹھو اور ان لوگوں کے سامنے اسلام کی صحیح تعلیم کو پیش کرو۔ کیونکہ اسلام نے ہی حقیقی مساوات کو قائم کیا ہے۔

آپ نے فرمایا بے شک ہمیں خوشی ہے کہ امریکہ میں ہماری کوششیں کامیاب ہو رہی ہیں اور وہاں کے دوست احمدیت کے ساتھ وابستگی، اپنے علم کو بڑھانے اور جماعت کو ترقی دینے کے لئے قربانیاں کر رہے ہیں۔ لیکن ہمیں فاستبقوا الخیرات کا سبق نہیں بھولنا چاہیئے۔ ظاہری مرکز تو جہاں قائم ہوگا سو ہوگا۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کے تعلق کے لحاظ سے مرکز احمدیت کسی اور جگہ بن گیا تو ہم مجرم ہوں گے۔ خدا تعالیٰ نے یہ چیز ہمیں پہلے دی ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم آگے آگے رہیں۔ ورنہ وہ لوگ ہم سے روحانیت حاصل نہیں کریں گے بلکہ ہمیں ان سے روحانیت حاصل کرنا ہوگی۔ پس ہمیں عزم کر لینا چاہیئے کہ جب بھی ہم بیرونی جماعتوں کے ایمان اور اخلاص کے حالات سنیں ان سے زیادہ ترقی کرنے کی کوشش کریں۔ اگر ہم سنتے ہیں کہ بیرونی ممالک کے احمدی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور ہم سست ہو رہے ہوں تو یہ ہمارے لئے ایک تازیانہ ہے۔ خوبی کو دیکھ کر ان پر رشک کرو اور اسے اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرو۔

(باقی صفحہ سات پر دیکھیں)

خطبہ جمعہ
خطبہ نمبر ۲۰

مومن کو روحانیت کے ظاہری اور باطنی دونوں پہلوؤں کو درست کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

اس کے بغیر صحیح روحانی کیفیت ہرگز پیدا نہیں ہو سکتی

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۸ فروری ۱۹۴۹ء بمقام ہری کا ٹیج اصغر مال روڈ راولپنڈی

مرتبہ ۔ سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی

(اس سال کے شروع کا یہ خطبہ چھپنے سے رہ گیا تھا اب شائع کیا جاتا ہے ۔)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مغز ہی

اصل چیز

ہوا کرتی ہے ۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ کسی چھلکے کے بغیر کوئی مغز تیار نہیں ہوسکتا ۔ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں ۔ کہ مغز بغیر چھلکے کے تیار ہوسکتا ہے وہ غلطی پر ہیں مغز کا قیام چھلکے کے ساتھ وابستہ ہے ۔ میں ایک دفعہ سندھ گیا ۔ وہاں ایک عزیز کے ہاں میری دعوت تھی ۔ ایک ہندو بھی وہاں تھا ۔ اس سے میں نے پوچھا تم ہندوستان کیوں نہیں گئے ۔ اس نے کہا یہاں امن ہے جو لوگ یہاں سے چلے گئے ہیں انہوں نے غلطی کی ہے ۔ مسلمانوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں ۔ اور مجھے یہاں کسی قسم کا خطرہ نہیں ۔ مجلس میں سے کسی نے کہا کہ یہ دوست

اسلام کی تحقیق

کر رہے ہیں ۔ اور ایک حد تک اسلام کی طرف مائل ہیں ۔ اس پر میں نے اس ہندو سے کہا جب آپ اسلام کی تحقیقات کر رہے ہیں ۔ اور ایک حد تک آپ نے اس کی صداقت کو معلوم کرنے کی کوشش کی ہے ۔ تو آپ آگے قدم کیوں نہیں بڑھاتے ۔ اگر آپ اسلام کی صداقت کے قائل ہیں ۔ تو پھر آپ اسے مانتے کیوں نہیں ۔ اس ہندو نے کہا مجھے میرے گرو نے سکھایا ہے ۔ کہ دین دل کے ساتھ تعلق رکھنے والی چیز ہے ۔ جب کسی چیز سے دل کا تعلق ہو جاتا ہے ۔ تو یہ امر انسان کے لئے کافی ہے ۔ میرا گرو بھی خدا کی ہی باتیں سناتا ہے ۔ پس جب میں نے اسلام کے ساتھ دل سے تعلق پیدا کر لیا اور مجھے اس سے محبت بھی ہے تو یہ کافی ہے ظاہری طور پر اسلام میں داخل ہونے کی کیا ضرورت ہے میں نے اس سے کہا کیا آپ کی شادی ہو چکی ہے اس نے جواب دیا ہاں میری شادی ہو چکی ہے میں نے کہا کیا تمہارے بچے بھی ہیں اس نے جواب دیا ہاں میرے بچے بھی ہیں میں نے کہا کیا تم نے کبھی اپنے بیوی اور بچوں سے پیار بھی کیا ہے ۔ اس پر وہ کہنے لگا اپنے بیوی سے تو لوگ پیار کیا ہی کرتے ہیں ۔ میں نے کہا کیا تمہارے دل میں ان کی محبت ہے ۔ اس نے کہا ہاں میرے دل میں ان کے لئے محبت ہے ۔ میں نے کہا اگر تمہارے دل میں تمہارے بیوی بچوں کی محبت ہے ۔ اور تم یہ کہتے ہو کہ دل میں کسی چیز کی محبت کا ہونا کافی ہے ۔ تو پھر تم اپنے

بیوی بچوں سے پیار

کیوں کرتے ہو ۔ دل کی محبت کو ہی کافی کیوں نہیں سمجھتے ۔ اور اگر تم اپنی بیوی بچوں کے لئے اپنی دل کی محبت کو کافی نہیں سمجھتے ۔ بلکہ ظاہر میں بھی ان سے پیار کرنا چاہتے ہو ۔ تو پھر خدا تعالےٰ کے لئے یہ بات کیسے کہتے ہو ۔ کہ اس سے دل میں تعلق ہے ۔ اس لئے ظاہری عبادت کی ضرورت نہیں ۔ اس پر وہ بہت شرمندہ ہوا ۔ بہرحال ظاہر بھی ایک حقیقت رکھتا ہے ۔ جیسا کہ باطن حقیقت رکھتا ہے ۔ اگر ہم نے مغز پر زور دیا ہے ۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ظاہر کی کوئی حقیقت نہیں ۔ مغز اپنی جگہ پر قیمت رکھتا ہے اور ظاہر اپنی جگہ پر قیمت رکھتا ہے اسلام نے جو احکام دیئے ہیں ۔ یا جو باتیں عقلی طور پر ان کے نتیجہ میں سمجھی جاتی ہیں ۔ وہ ساری کی ساری ایسی ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہے ۔ ورنہ صحیح نتائج پیدا نہیں ہوسکتے ۔ مثلاً جب ہم نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے صفیں سیدھی کر لو ۔ ورنہ دل ٹیڑھے ہو جائیں گے ۔ اب دیکھو صفوں کے سیدھا ہونے کا دلوں کے ٹیڑھا ہو جانے کے ساتھ کوئی ظاہری تعلق نہیں ۔ لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

صفیں سیدھی کرو

ورنہ دلوں کے ٹیڑھا ہو جانے کا خطرہ ہے ۔ اور آپ اس پر عمل بھی کرواتے تھے ۔ اسی طرح باقی احکام ہیں اگر ہم انہیں رسم کہہ کر چھوڑتے چلے جائیں ۔ تو یہ بات ہمیں اسلام سے بہت دور لے جائے گی ۔ مثلاً رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت تھی ۔ کہ آپ قبلہ رخ ہو کر اذان دینا سکھلاتے تھے ۔ اور اسی پر عمل کرواتے تھے ۔ اب لاؤڈ سپیکر کے نکل آنے کی وجہ سے ایک غلط طریق نظر آتا ہے ۔ کہ جدھر چاہا مونہہ کر کے اذان دے دی ۔ اور کہہ دیا اذان ہی دینی ہے جدھر چاہا مونہہ کر کے دیدی ۔ یہ بات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف ہے

(حضرت) اُمِّ طاہرؓ

جب بیمار تھیں اور ہسپتال میں ان کا اپریشن ہوا تھا ۔ تو چونکہ اپریشن کے بعد زخموں میں یا دوائیوں سے بو آنے کا ڈر ہوتا ہے ۔ اس لئے ڈاکٹر عام طور پر او ۔ ڈی کلون ایسے بیماروں کے گرد یا چہرہ یا سر پر چھڑکتے رہتے ہیں ۔ ان کو بھی ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ آپ او ۔ ڈی کلون منگوا کر پاس رکھیں ۔ اور وقتاً فوقتاً چھڑکتے رہیں ۔ جنگ کی وجہ سے چیزیں بازار سے نہیں ملتی تھیں ۔ اس لئے جو آدمی بازار گئے وہ او ۔ ڈی کلون نہ لا سکے ۔ اس لئے میں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو ساتھ لے کر او ۔ ڈی کلون کی تلاش میں نکلا ۔ مجھے یاد ہے ہم ایک بڑی ڈاکٹری ادویہ کی دوکان پر گئے ۔ اس کے مالک سے جو سکھ تھا ہم نے دریافت کیا کہ کیا تمہارے پاس او ۔ ڈی کلون ہے ۔ اس نے کہا ہاں میرے پاس او ۔ ڈی کلون ہے ۔ اور ایک بوتل لا کر ہمیں دکھائی ۔ میں نے وہ بوتل دیکھی اور کہا کیا یہ اصلی چیز ہے ۔ اس بوتل پر لیبل تو تمہارا اپنا لگا ہوا ہے ۔ اس نے کہا آپ کو تو او ۔ ڈی کلون چاہیئے خواہ اس پر لیبل کوئی لگا ہو ۔ میں نے وہ بوتل کھولی تو اس میں وہ خوشبو نہیں تھی ۔ جو او ۔ ڈی کلون میں ہوا کرتی ہے ۔ او ۔ ڈی کلون کا بڑا جزو سنگترے کا تیل ہوتا ہے ۔ میں نے اس دوکاندار سے کہا اس بوتل سے مصنوعی مشک کی خوشبو آتی ہے ۔ اور ڈی کلون کی خوشبو نہیں آتی ۔ اس پر وہ کہنے لگا (جی چاہے کوئی ہو (وہ لوگ خوشبو کو بھی بو کہتے ہیں) یہی حال ان لوگوں کا ہے جو احکام شریعت کو یہ کہہ کر پس پشت ڈال دیتے ہیں کہ حکم پر عمل کرنا ہے خواہ کسی طرح ہو ۔ بہرحال اذان دینے کا وہ طریق درست نہیں ۔ جو اس وقت اختیار کیا گیا ہے ۔ پھر

خطبہ کا یہ طریق

ہوتا ہے ۔ کہ مخاطب امام کی طرف رُخ کر کے بیٹھے ہوں ۔ اور اس کی طرف متوجہ ہوں ۔ لیکن آج پہلے قبلہ رُخ کر کے صفیں بنوا دی گئیں ۔ اور پھر امام کو یہاں سٹیج پر لا کر کھڑا کر دیا گیا ۔ امام یہاں سٹیج پر کھڑا ہے ۔ اور مخاطب دوسری طرف مونہہ کئے صفیں باندھے بیٹھے ہیں ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے انہیں خطبہ کی طرف کوئی رغبت ہی نہیں ۔ اس لئے وہ دوسری طرف متوجہ ہیں ۔ اگر صفوں کے سیدھا نہ ہونے کی وجہ سے دل ٹیڑھے ہو جاتے ہیں ۔ تو آج جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے ۔ یعنی امام یہاں سٹیج پر کھڑا ہے ۔ اور مخاطب دوسری طرف متوجہ ہیں ۔ اس سے بھی دل ٹیڑھے ہونے کا خطرہ ہے ۔ چاہیئے تو یہ تھا ۔ کہ اگر لوگوں کی قبلہ رخ کر کے صفیں بنوا دی گئی تھیں ۔ تو امام کو بھی وہاں کھڑا کیا جاتا ۔ لیکن اگر امام کو خطبہ کے لئے اسٹیج پر کھڑا کیا تھا ۔ تو پھر مخاطبین کو بھی اس طرف مونہہ کر کے بیٹھنا چاہیئے تھا ۔ اور اسی طرف متوجہ ہونا چاہیئے تھا ۔ جب امام خطبہ پڑھ کر مصلےٰ پر جاتا تو پھر صفیں سیدھی کر لی جاتیں ۔ اول تو لاؤڈ سپیکر کی کیا ضرورت تھی ۔ بھلا یہ کونسا بڑا مجمع ہے ۔ ہم نے تو کئی کئی ہزار کے مجمع میں تقریریں کی ہیں ۔ بس لاؤڈ سپیکر کے بغیر خطبہ ہوسکتا تھا ۔ اگر لاؤڈ سپیکر ہی لگانا تھا ۔ تو پھر جب امام نماز پڑھانے کے لئے جاتا ۔ تو لوگ کھڑے ہو جاتے ۔ اور صفیں سیدھی کر لیتے بہرحال ظاہر اور باطن دونوں کا

خیال رکھنا چاہیئے

نہ صرف ظاہر کفایت کر سکتا ہے ۔ اور نہ صرف باطن سے کام چل سکتا ہے ۔ بلکہ بیک وقت دونوں کی اصلاح ضروری ہوتی ہے ۔ جس طرح صرف ظاہری نماز روزہ کا کوئی فائدہ نہیں ۔ اسی طرح صرف باطنی نماز

اور روزہ کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے پاس ایک بڈھا دوائی لینے آیا کرتا تھا۔ اور وہ متواتر چھ سات ماہ تک آتا رہا۔ میں اور میر محمد اسحاق صاحب رضؓ ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ سے پڑھا کرتے تھے۔ ہمارے لئے یہ عجیب بات تھی۔ کہ وہ ہمیشہ ہی دوائی لینے آجاتا ہے۔ ایک دن ہم نے اس سے پوچھا۔ کہ تم روز یہاں آتے ہو۔ اگر تمہارا علاج ٹھیک نہیں ہو رہا۔ تو پھر یہ علاج چھوڑ دو۔ اور کسی اور طبیب سے علاج کراؤ۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ ان دنوں عموماً زکام کے مریضوں کے لئے نسخہ جات میں شربت بنفشہ لکھا کرتے تھے۔ اس بڈھے نے کہا۔ چونکہ مجھے یہاں شربت پینے کو مل جاتا ہے۔ اس لئے میں روز دوائی لینے آجاتا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

نے اسے کئی دفعہ نماز پڑھنے کی نصیحت کی۔ وہ کہا کرتا تھا۔ کہ آپ کی نماز بھی کوئی نماز ہے۔ مسجد ہی نماز پڑھنے گئے۔ اور پھر سلام پھیر کر باہر آگئے۔ جس چیز سے عشق ہو۔ بھلا وہاں سے کوئی باہر بھی آیا کرتا ہے۔ ہم نے تو جس دن سے اپنے پیر کی مریدی کی ہے۔ ہم نماز پڑھ رہے ہیں۔ اور اس دن سے نماز توڑی ہی نہیں۔ اور جب ہم نے نماز توڑی ہی نہیں۔ تو پھر نئی نماز شروع کرنے کا سوال ہی کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔

غرض یاد رکھو۔ کہ صرف باطن کوئی چیز نہیں جب تک ظاہر نہ ہو۔

صحیح روحانی کیفیت

پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے نتیجہ میں کبھی مداہنت پیدا ہوتی ہے۔ اور کبھی انسان ریا کی طرف چلا جاتا ہے۔ جو لوگ قشر کی طرف چلے جاتے ہیں۔ ان میں صرف ریا ہی ریا پایا جاتا ہے۔ مثلاً نماز پڑھنا کتنی اچھی بات ہے۔ لیکن ہزاروں ہزار نمازی ایسے ہیں۔ جن کے متعلق خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ ویل للمصلین الذین ھم عن صلاتھم ساھون الذین ھم یراءون۔ ہلاکت ہے ایسے نمازیوں پر جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ اور صرف ریا کے طور پر نمازیں پڑھتے ہیں۔ نماز سے درحقیقت انہیں کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ وہ لوگ اگرچہ نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ایسے نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے۔ یہ کیوں اس لئے کہ وہ صرف دکھاوے کی نمازیں پڑھتے ہیں۔ ظاہر میں وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ظاہر میں وہ قیام کرتے ہیں۔ ظاہر میں وہ قعود کرتے ہیں۔ لیکن یہ ساری کی ساری باتیں دکھاوے کے لئے کرتے ہیں۔ پھر بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو کہہ دیتے ہیں ہم باطن میں نمازیں پڑھتے ہیں۔ وہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ باطن تو کسی نے دیکھا نہیں۔ اور اس طرح وہ دوسروں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ مومن کو

ظاہر اور باطن

دونوں کے درست کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ کوئی نماز نماز نہیں۔ جب تک اس کے ساتھ دل شامل نہ ہو۔ اور کوئی نماز نماز نہیں جب تک اس کے ساتھ جسم شامل نہ ہو۔ دل کے ساتھ اگر ذکر الٰہی کر لو۔ اور ظاہری طور پر نماز نہ پڑھو۔ تو وہ کچھ بھی نہیں۔ اسی طرح اگر ظاہری طور پر نماز پڑھی جائے۔ لیکن دل اس میں شامل نہ ہو۔ تو وہ بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب رحؒ

کی ایک صاحبزادی تھیں۔ ان کے بھائی سید عبد الغنی شاہ صاحب انہیں ہر جمعہ ملنے جایا کرتے تھے۔ ایک دن انہوں نے اپنے بھائی سے کہا۔ میں نے دیکھا ہے۔ نماز میں جتنا لطف آتا ہے۔ اس سے کہیں زیادہ لطف ذکر الٰہی میں آتا ہے۔ اس لئے میں ذکر الٰہی لمبا کرتی ہوں۔ سید عبد الغنی شاہ صاحب نے جواب دیا۔ یہ طریق اچھا معلوم نہیں ہوتا۔ اس سے کوئی نقصان نہ پہنچ جائے۔ جو ظاہر شریعت نے بتایا ہے۔ وہی ضروری ہے۔ ہوتے ہوتے انہوں نے ایک دن کہہ دیا۔ کہ میں نے سنتیں پڑھنی بھی چھوڑ دی ہیں۔ کیونکہ ذکر الٰہی میں زیادہ لطف آتا ہے۔ اور میں وہ وقت بھی ذکر الٰہی میں خرچ کرتی ہوں۔ ان کے بھائی نے کہا۔ تم کسی دن فرض پڑھنا بھی چھوڑ دو گی۔ آخر ایک دن جب وہ اپنی بہن کو ملنے گئے۔ تو اس نے کہا۔ فرض نمازیں بھی وہ مزا نہیں آتا۔ جو ذکر الٰہی میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ دیکھو یہی ثبوت ہے اس بات کا کہ یہ شیطان ہے۔ جو تمہیں خدا تعالےٰ کے رستہ سے ہٹانا چاہتا ہے۔ تمہیں چاہیئے۔ کہ تم لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد کیا کرو۔ انہوں نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ ایک دن جب ان کے بھائی انہیں ملنے گئے۔ تو انہوں نے کہا۔ آپ نے مجھے بہت اچھا نسخہ بتایا تھا۔ میں نے

کشف میں دیکھا ہے

کہ ایک بندر بیٹھا ہے۔ جس کے متعلق میرے دل میں ڈالا گیا۔ کہ یہ شیطان ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے تو تم سے ساری نمازیں چھڑا دینی تھیں۔ لیکن تمہارا بھائی بہت چالاک ہے۔ اس نے تمہیں میرے قبضہ سے چھڑا لیا۔ اب بظاہر تو اس نے یہ بتایا تھا۔ کہ ذکر الٰہی ہی اصل چیز ہے۔ کھڑا ہونا بھی تو عبادت ہے۔ اور جب عبادت اصل چیز ہے۔ اور وہ ویسے بیٹھ کر بھی کی جا سکتی ہے۔ تو پھر قیام۔ رکوع سجود۔ اور قعود کی کیا ضرورت ہے۔ مگر اس طرح زنگ لگتے لگتے انسان کہیں کا کہیں چلا جاتا ہے۔

پس اپنے اندر

عزم پیدا کرو

اور ظواہر کو بھی قائم کرو۔ میں نے دیکھا ہے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے باطن پر زیادہ زور دیا ہے۔ اس لئے ہماری جماعت میں ظاہر پر عمل کرنے کی عادت کم ہوتی جا رہی ہے۔ میں دیکھتا ہوں۔ صحابہ رضؓ جتنے روزے رکھتے تھے۔ اتنے ہماری جماعت نہیں رکھتی صحابہ رضؓ جتنی نمازیں پڑھتے تھے۔ وہ ہماری جماعت میں نہیں پائی جاتیں۔ ہمارے نوجوانوں میں تہجد اور نوافل پڑھنے کی عادت بہت ہی کم پائی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایسے نوجوان عام پائے جاتے تھے۔ جو تہجد اور نوافل باقاعدہ پڑھتے تھے۔ اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ آجکل لوگ عموماً یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اصل چیز تو دل کی محبت ہے۔ باقی سب چیزیں ظاہری ہیں۔ جن کی خاص ضرورت نہیں۔

روحانیت کی مثال

دودھ کی سی ہے۔ کیا دودھ بغیر پیالے کے رہ سکتا ہے۔ پیالہ ہوگا۔ تو دودھ باقی رہے گا۔ اسی طرح بے شک باطن ہی اصل چیز ہے۔ لیکن وہ ظاہر کے بغیر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ ہمیں سوچنا چاہیئے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کا باطن خدا تعالیٰ کی محبت سے معمور تھا۔ کیا انہوں نے نمازوں میں کمی کر دی تھی۔ آپ کی نمازوں کے متعلق تو آتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا۔ کہ نماز پڑھتے پڑھتے ان کے پاؤں سوج جاتے ہیں۔ تو آپ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ آپ اتنی لمبی نمازیں کیوں پڑھتے ہیں۔ کیا خدا تعالےٰ نے آپ سے وعدہ نہیں کیا۔ کہ اس نے آپ کے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ آپ نے فرمایا افلا اکون عبداً شکوراً۔ عائشہ رضؓ! اگر خدا تعالےٰ نے مجھ پر یہ احسان کیا ہے۔ تو کیا میرا فرض نہیں۔ کہ میں اس کا اور زیادہ شکریہ ادا کروں۔ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باوجود اپنے عظیم الشان مرتبہ کے پھر بھی نماز پڑھتے ہیں۔ فرض پڑھتے ہیں۔ سنتیں پڑھتے ہیں۔ اور ساتھ ہی نوافل اور ذکر الٰہی سب جاری رکھتے ہیں۔ تو ہمارا یہ خیال کر لینا کہ ہم ان کے بغیر خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا کر لیں گے۔ کس طرح صحیح ہو سکتا ہے۔ جو چیزیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے لئے ضروری ہیں۔ وہ چیزیں ان سے کہیں زیادہ ہمارے لئے ضروری ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل روحانیت سے معمور تھا۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو بلند مرتبہ حاصل تھا۔ اگر آپ کو باوجود ان باتوں کے ظاہری عبادتوں کی ضرورت تھی۔ تو ہمارے لئے تو ان کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ہاں یہ بھی

یاد رکھنا چاہیئے

کہ ہم صرف چھلکے کو ہی کافی نہ سمجھ لیں۔ کیونکہ کسی کام کو صرف ظاہری طور پر کر لینا اور باطن کا خیال نہ رکھنا بے فائدہ ہے۔ مثلاً نماز ہے۔ نماز صرف ظاہری طور پر پڑھ لینا کافی نہیں بلکہ ضروری ہے۔ کہ دل بھی اس میں شامل ہو۔ صرف سر اٹھانا اور گرا لینا کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔

پس یہ ضروری ہے۔ کہ جہاں تم ظاہر کی اصلاح کے لئے کوشش کرو۔ وہاں باطن کے لئے بھی کوشش کرو۔ جب تم ظاہر اور باطن دونوں کو ملاؤ گے۔ تو پھر وہ چیز پیدا ہوگی۔ جس سے تم محسوس کرنے لگو گے۔ کہ تمہارے اندر کوئی نئی چیز پیدا ہو گئی ہے۔ دنیا میں معمولی سے معمولی تغیر پیدا ہوتا ہے۔ تو وہ ہمیں محسوس ہوتا ہے۔ مثلاً جگر بڑھ جاتا ہے۔ یا تلی بڑھ جاتی ہے۔ تو انسان کہنے لگتا ہے۔ مجھے بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔ انسان بیٹھتا ہے۔ تو وہ محسوس کرتا ہے۔ کہ اسے بیٹھنے میں کوئی روک محسوس ہوتی ہے۔ مثانہ میں پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ تو پیشاب کرتے ہوئے انسان اس کو محسوس کرتا ہے۔ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں جب پیدا ہو کر انسان کے اندر ایک احساس پیدا کر دیتی ہیں۔ تو یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ انسان کا خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا ہو۔ اور پھر اس کا احساس پیدا نہ ہو جب بھی کوئی چیز انسان کے اندر پیدا ہوتی ہے۔ اس کا احساس بدل جاتا ہے۔ اسی طرح جب اس کے اندر

اللہ تعالےٰ کی محبت

پیدا ہو جاتی ہے۔ تو اسے محسوس ہوتا ہے۔ کہ اس کے اندر کوئی نئی چیز پیدا ہو گئی ہے۔ اس کا خدا تعالےٰ پر یقین بڑھتا چلا جاتا ہے۔ جب وہ اس کے آثار دیکھتا ہے۔ تو وہ سمجھ لیتا ہے۔ کہ یہ ایک نئی برکت والی چیز ہے۔ عذاب والی نہیں۔ اور یہ تبھی ہو سکتا ہے۔ جب ظاہر اور باطن دونوں ایک ہوں۔ روحانیت بھی ایک بچہ ہے۔ جس طرح بچہ کے لئے روح اور جسم دونوں چیزوں کی ضرورت ہے۔ اسی طرح روحانیت کے لئے بھی ظاہر اور باطن دونوں کی ضرورت ہے۔ جب یہ دونوں چیزیں آپس میں ملتی ہیں۔ ان سے

رویت الٰہی

پیدا ہوتی ہے۔ عرفان پیدا ہوتا ہے۔ محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا دیدار حاصل ہوتا ہے۔ ان دونوں چیزوں سے ہی ایمان کامل ہوتا ہے۔ اور ہماری جماعت کو ان دونوں کے پیدا کرنے اور ان کو زیادہ سے زیادہ مکمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے لئے

صدقہ اور دعا

الفضل میں یہ خبر پڑھ کر کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت زیادہ علیل ہے۔ احباب جماعت خانپور نے جمعہ میں خاص طور پر دعائے صحت بارگاہ الٰہی میں کی۔ نیز جماعت کی طرف سے بطور صدقہ دو بکروں کی قربانی دی گئی۔ تا اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے حضور ایدہ اللہ کو اپنے رحم و فضل سے صحت کامل عطا فرمائے۔ (خاکسار عبد المجید خاں آف کپور تھلہ خانپور)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی لڑکی سعیدہ بیگم سوا تین ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے اب ایک ماہ سے کھانسی بھی ہے۔ دق و سل کا ابتدائی مرحلہ کہا جاتا ہے۔ احباب کرام و بزرگان جماعت سے نہایت الحاح سے درخواست ہے۔ کہ ان مبارک ایام میں عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص دعاؤں سے امداد فرمائیں۔ خاکسار مرزا غلام نبی چغتائی ریٹائرڈ محلہ پورن نگر مکان ۵ ۔ شہر سیالکوٹ

(۲) صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر کا چھوٹا صاحبزادہ کچھ دنوں سے اسہال کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ کافی کمزور ہو چکا ہے۔ احباب کرام صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد اللطیف۔

(۳) بندہ کی صحت اگرچہ ایک عرصہ سے کمزور چلی آ رہی ہے۔ مگر اس وقت بعارضہ چنبل پاؤں سخت بیمار ہے۔ احباب دعا صحت فرمائیں۔ حکیم محمد عبد العزیز از کھاریاں ضلع گجرات۔

قادیان میں ماہِ رمضان

ذکر و فکر کے روح پرور نظارے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

اس سے قبل قادیان میں ماہ رمضان کے درسوں اور تراویح کے متعلق محترمی بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی رپورٹ الفضل میں شائع کرائی جا چکی ہے۔ اب بھائی صاحب مکرم اپنے تازہ خط میں لکھتے ہیں کہ:-

"قادیان میں خدا تعالےٰ کے فضل سے معذور درویشوں کے سوا تمام درویش شوق اور اخلاص سے روزے رکھ رہے ہیں۔ اور ریاضت و تلاوت و ذکر الٰہی و تسبیح و تحمید نیز دعا و درود میں مصروف ہیں۔ اکثر نے آپ کی تحریک کی تعمیل میں قرآن شریف کے دو دور ختم کرنے کا عزم کر لیا ہے بلکہ ایک دور ختم کر کے دوسرا دور شروع بھی کر دیا ہے۔ قرآن کریم کا درس سورۃ انبیاء تک مکمل ہو چکا ہے اور رات کے پچھلے حصہ کی تراویح میں آج (مورخہ ۷/۱۴ ۴۹) سورۃ روم ختم ہوئی ہے۔ اعتکاف بیٹھنے والے اجازت کے لئے درخواستیں دے چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے قادیان کا رمضان یقیناً اپنی مثال آپ ہے۔ بلحاظ ذکر و فکر اور عبادات اور ریاضات کے شاید اس کی نظیر دنیا بھر میں نہیں ہوگی۔ مقاماتِ مقدسہ ذاکرین کے ہجوم سے اٹے رہتے ہیں۔ تلاوت کی گونج فضا کو معطر رکھتی ہے۔ فالحمد للہ۔ ثمّ الحمد للہ۔ ثمّ الحمد للہ"

امید ہے اوپر کی رپورٹ دوستوں کے لئے نیکی کی تحریک کے علاوہ قادیان کے دوستوں کے لئے دعا کی تحریک کا بھی موجب ہوگی۔ ہمارے یہ دوست اس وقت جس ماحول میں زندگی گذار رہے ہیں اور پھر جس رنگ میں وہ قادیان میں بیٹھے ہوئے ہماری جماعت کی نمائندگی کر رہے ہیں وہ اس بات کی مستحق ہے کہ انہیں اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھا جائے کہ خدا نے چاہا تو یہی تخم آئندہ چل کر قادیان کی بحالی کا درخت بننے والا ہے۔

نیز جیسا کہ میں ایک سابقہ اعلان میں بتا چکا ہوں اس وقت مکرمی بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کا لڑکا عبدالسلام مہتہ قادیان میں سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۵ کے ماتحت گرفتار ہے۔ وہ مقاماتِ مقدسہ کو دیکھنے اور اپنے بزرگ باپ کی ملاقات کرنے کیلئے ایک باقاعدہ پرمٹ کے ماتحت قادیان گیا تھا۔ مگر پرمٹ کے استعمال میں ایک اصطلاحی غلطی کے الزام میں گرفتار ہو کر مصیبت میں مبتلا ہو چکا ہے اور اس کی وجہ سے طبعاً مکرمی بھائی صاحب کو بھی بہت پریشانی لاحق ہے۔ اس کے علاوہ وہ آجکل ٹائیفائیڈ سے بیمار بھی ہے لہٰذا دوست اسے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اسے شفاء اور بریّت فرمائے۔ والسلام۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۸/۷/۴۹

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے متعلق بعض سوالات

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی خصوصاً وہ جنہیں حضور کی زندگی میں قادیان جا کر رہنے کا موقع ملا ہو مطلع فرمائیں کہ:-

(۱) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کبھی آخری زمانہ میں حضر کی حالت میں نماز میں امام بنے؟ آخری زمانہ سے مراد جبکہ قادیان میں احباب کا آنا جانا کثرت سے شروع ہو چکا تھا اور حضر سے یہ مراد ہے کہ جب آپ قادیان میں مقیم ہوں یا کسی لمبے عرصہ کے لئے باہر تشریف لے گئے ہوں اور وہاں مقیم ہوں۔

(۲) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کبھی کسی شخص کا خطبہ نکاح خود پڑھا؟ میری مراد یہ ہے کہ کیا دعویٰ کے بعد آپ نے کسی احمدی کا خطبہ نکاح پڑھا؟

(۳) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کبھی کسی احمدی کی شادی کے موقعہ پر اس کی برات میں شریک ہوئے؟

(۴) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کبھی کسی احمدی کی دعوت ولیمہ میں شرکت کی؟

(۵) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کبھی اپنے اہتمام میں کسی کی دعوت ولیمہ کا انتظام کیا؟

(۶) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کبھی کسی کی نماز جنازہ خود پڑھائی؟ یعنی کیا کبھی آپ خود نماز جنازہ میں امام بنے؟

(۷) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کبھی آخری زمانہ میں اعتکاف بیٹھے؟

(۸) کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کبھی کسی کو سفر کی حالت میں روزہ رکھنے کی اجازت دی؟

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۶/۷/۴۹

تعمیر دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ (ربوہ)

(از حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

اس یار لامکانی کو کسی مکان کی حاجت نہیں۔ ہر مکان اور ہر مکانی اس کا محتاج ہے۔ پھر بھی اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ہاتھوں سے بیت اللہ کی بنیادیں بلند کروائیں یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی کہ "جعلت لی الارض مسجداً" امت مسلمہ سے ہر گلی کوچے میں مسجدیں بنوائیں۔ اس لئے تا ہمیں یہ سبق حاصل ہو کہ اس مادی دنیا میں مادی وسائل کے بغیر کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ تا ہمیں یہ سبق بھی حاصل ہو کہ عمارتیں روحانی اور دنیوی تحریکوں کے لئے ایک مرکز کا کام دیتی ہیں۔ اسی حکمت کے مدنظر مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک کافی بڑی رقم خرچ کر کے قادیان میں اپنا مرکزی دفتر تعمیر کروایا تھا جو عارضی طور پر ہمارے ہاتھوں سے نکل چکا ہے۔ مگر ہم اپنے کام کو عارضی طور پر بھی بند نہیں کر سکتے۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے عارضی مرکز ربوہ میں اپنا ایک دفتر تعمیر کروائیں۔ لجنہ اماء اللہ اپنے دفتر ربوہ کے لئے تقریباً چالیس ہزار روپے کی رقم اس وقت تک جمع کر چکی ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہم ان سے پیچھے رہیں۔

پس میں اپنے تمام دوستوں سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ کم سے کم وقت میں پچاس ہزار روپے کی رقم جمع کرنے کی کوشش کریں۔ ہم نے ایک اندازہ کے مطابق اس رقم کو مندرجہ ذیل حلقوں پر تقسیم کیا ہے۔

ضلع لاہور	۴۰۰۰/-	گوجرانوالہ	۲۶۰۰/-	گجرات	۱۰۰۰/-
مجلس عاملہ مرکزیہ	۱۰۰۰/-	شیخوپورہ	۳۵۰۰/-	منٹگمری	۲۰۰۰/-
دیگر اضلاع پنجاب	۵۰۰۰/-	طلبہ کالج لاہور	۱۰۰۰/-	لائل پور	۳۰۰۰/-
جھنگ	۲۰۰۰/-	مشرقی پاکستان	۱۰۰۰/-	متفرق عطایا	۸۵۰۰/-
سیالکوٹ	۳۰۰۰/-	سرگودہا	۲۰۰۰/-	جماعتہائے بیرون پاکستان	۱۰۰۰۰/-

چونکہ اس سال میں اپنی عمر کے لحاظ سے خدام الاحمدیہ سے نکل کر انصار میں شامل ہو رہا ہوں اور میرے دل میں شدید خواہش ہے کہ میرے زمانہ صدارت میں یہ تمام رقم جمع ہو کر پہلے ہی دن سے نیکی اور تقویٰ پر اس مرکزی دفتر کی بنیادیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مقدس ہاتھوں سے رکھی جائیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ دوست میری اس ذاتی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش فرما کر مجھے ذاتی طور پر بھی ممنون فرمائیں گے۔

خدا ہماری ان حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور یہ عمارت جسے ہم اس کے دین کی اشاعت اور اس کی مخلوق کی خدمت کے لئے کھڑا کر رہے ہیں۔ ہمیشہ نیکی کے پھیلاتے اور اعلائے کلمۃ اللہ کا مرکز بنی رہے۔ اللّٰھم آمین وباللہ التوفیق۔

خاکسار مرزا ناصر احمد (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وفات مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے سابق مبلغ امریکہ کی چھوٹی بچی عمر سات ماہ مورخہ ۹ جولائی ۱۹۴۹ء کی صبح کو وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔

آہ نواب چوہدری محمد الدین صاحب

(از چوہدری غلام سرور صاحب اوکاڑہ)

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ حضرت نواب چوہدری محمد الدین خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر مورخہ ۷/۵/۴۹ کو اس جہانِ فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ؕ۔

حضرت نواب صاحب بڑی خوبیوں کے مالک تھے صبح اُٹھنا اور نماز تہجد پڑھنا آپ کا مرغوب عمل تھا۔ اور آخری عمر تک اس پر عمل پیرا رہے۔ جب کبھی میں آپ کے پاس ٹھہرتا۔ تو آپ کی وجہ سے مجھے بھی علی الصبح اُٹھنے اور نماز تہجد پڑھنے کی توفیق مل جاتی۔

آپ کو نہایت مصفّٰی۔ واضح اور سچی خوابیں آتی تھیں۔ بعض دفعہ آپ خواب لکھ چھوڑتے۔ اور جب پوری ہوتی تو پڑھ کر سنایا کرتے تھے۔ باوجود دنیاوی طور پر بڑے بڑے عہدوں پر متمکن ہونے کے آپ نے نہایت پرہیزگاری اور تقوٰی کے ساتھ اپنی عمر گذاری۔ جب آپ نے انٹرنس کا امتحان نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔ تو خاندانی وجاہت کی وجہ سے آپ کا نام نائب تحصیلداری کے لئے منظور ہوا۔ چنانچہ آپ تحصیل ظفروال ضلع سیالکوٹ کے محکمہ بندوبست میں پیمائش کا کام سیکھنے کے لئے لگائے گئے۔ اس جگہ رہائش کے دوران میں آپ جلانے کے لئے ایندھن قیمتاً ظفروال سے منگوایا کرتے تھے۔ جب افسران بالا کو معلوم ہوا کہ آپ ایندھن تک قیمتاً منگواتے ہیں۔ تو آپ کی دیانت کا ان پر بہت اثر ہوا۔ یہ دیانت داری عمر بھر آپ کا طرۂ امتیاز رہی چنانچہ آپ نے نائب تحصیلداری سے شروع کر کے ڈپٹی کمشنری تک ترقی کی۔ لیکن آپ کی امانت اور دیانت میں مطلق فرق نہ آیا۔ اسی امانت اور دیانت کا اثر تھا کہ آپ کا ماتحت عملہ بھی رشوت سے پرہیز کرنا شروع کر دیتا تھا۔

آپ کم کھاتے اور کم بولتے اور کم سوتے تھے۔ آپ کی صحت ہمیشہ بہت اچھی رہی محنت کے آپ غیر معمولی طور پر عادی تھے۔ نماز فجر کے بعد پیدل سیر کرنا بھی آپ کا معمول تھا۔ کم از کم دو میل تک جاتے اور راستے میں تبلیغ بھی کرتے جاتے۔ آپ کی تبلیغ ایسے حکیمانہ طرز پر ہوتی تھی کہ پیغام حق بھی خوب پہنچا دیتے۔ اور سننے والے کو گراں بھی نہ گذرتا۔

معاملے کے آپ بہت ہی صاف تھے۔ ایک دفعہ سفر میں میں آپ کے ہمراہ تھا۔ راستے میں آپکو اتفاقاً بارہ آنے کی ضرورت پڑی۔ جو اس وقت آپ کی جیب میں نہ تھے۔ مجھ سے آپ نے بارہ آنے لئے۔ لیکن سفر ختم ہوتے ہی آپ نے مجھے سوا روپیہ عطا فرمایا۔ یہ آپ کی عادت میں شامل تھا۔ کہ جب کسی سے روپیہ لیتے۔ تو وہ رقم واپس کرتے وقت کچھ مزید رقم بھی لطور شکرانہ دیدیتے۔ فرمایا کرتے تھے۔ کہ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ اور درحقیقت ایسا کرنے والوں کو لوگ بشاشت کے ساتھ قرض دے دیتے ہیں

آپ یہ دعا اکثر پڑھتے رہتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ کہ

اللھم انی اسئلک صحت وعفت وامانت وحسن الخلق ورضا با القدر

اللہ تعالیٰ پر آپ کو غیر معمولی طور پر بھروسہ ہوتا تھا۔ خواہ کیسی ہی مشکل پیش آتی۔ کبھی نہ گھبراتے اور دعا اور درود میں مشغول رہتے۔ آپ کا علم ہمیشہ صحیح ہوتا تھا۔ اور صحیح راستے پر آپ گامزن رہتے تھے۔ حکمت اور دانائی کے علاوہ عقل سلیم بھی آپ کو حاصل تھی۔ جس کے ذریعے بڑے بڑے پیچیدہ امور حل فرما لیتے تھے۔

آپ کی خیرات بارش کی مانند تھی۔ جب کبھی اپنے گاؤں تلونڈی عنایت خان میں جاتے۔ تو ریوڑیوں کی پوٹلیاں باندھ کر لے جاتے اور دل کھول کر اہل حاجت کی مدد کرتے۔ پلاؤ اور زردے کی دیگیں پکوا کر غربا میں تقسیم کرتے۔ بعض اوقات آپ خفیہ طور پر بھی خیرات کرتے تھے۔ جب کبھی آپ کو علم ہوتا۔ کہ کسی عزیز کو کسی ضروری کام کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ تو بلا تامل قرضہ حسنہ دے کر اس کی مدد کرتے۔ اور پھر وصولی کے لئے کبھی تقاضہ نہ کرتے۔ تعلیم کے ...... سلسلے میں عمر بھر اکثر رشتے داروں کو روپیہ لطور وظائف دیتے رہے غرض رشتہ داروں اور عزیزوں سے حسن سلوک کرنے کا خاص اہتمام کرتے تھے۔ آپ کے بہت سے عزیز اور رشتہ دار محض آپ کی مدد کی وجہ سے اس وقت باعزت طور پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمانۂ خلافت میں آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ لیکن اپنی قربانیوں اور اپنے اخلاص کی وجہ سے بہت سے پہلے بیعت کرنے والوں کو بھی پیچھے چھوڑ گئے۔ سلسلے کی مختلف مالی تحریکوں میں جی کھول کر حصہ لیتے تھے۔ گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خاکسار آپ کے ہمراہ تھا۔ آپ اپنا حساب دیکھنے کے لئے دفتر بیت المال میں تشریف لے گئے۔ اور مجھ سے فرمایا کہ اس سال میں نے کم وبیش دس ہزار روپیہ چندہ دیا ہے۔ تحریک جدید کے چندے کے متعلق تو اکثر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس مد میں چندہ دینا تو گویا خدا تعالیٰ کو لوٹ لینا ہے۔ غرض چندے دینے میں آپ کو کمال بشاشت اور شرح صدر حاصل تھا۔

شادی بیاہ اور ایسی دیگر تقریبات پر فضول خرچی کو آپ بہت ہی ناپسند کیا کرتے تھے۔ اور ہمیشہ ایسے مواقع پر سادگی اور کفائیت شعاری اختیار کرنے کی نصیحت کیا کرتے تھے

غرض نواب صاحب مرحوم بڑے مخیر۔ بڑے متقی اور بڑے باکمال بزرگ تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں اور برکتوں کے دروازے آپ پر کھول دے اور جنت میں بھی دنیا کی طرح آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مقامات حاصل ہوں۔ آمین ثم آمین :۔

(غلام سرور عفی اللہ عنہ از اوکاڑہ)

زکوٰۃ کی فلاسفی!

زکوٰۃ کا لفظ زکی سے مشتق ہے۔ جس کے معنی پاک اور صاف کر دینے کے ہیں۔ اس لفظ کے رکھنے کا باطنی مقصد یہ ہے۔ کہ امراء کے تزکیہ نفس اور درد بتایا اور گوئی کے لئے اسلام نے ایک مقررہ نصاب کے ساتھ زکوٰۃ کو فرض کر دیا ہے۔ تا یہ بتایا جائے۔ ایک اور جب نصاب کا تزکیہ نفس اس کے بغیر ممکن نہیں دوسری طرف اس کے خرچ کے ہزاروں موانع ہوتے ہیں۔ مگر چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک "کاد الفقر ان یکون کفراً" یعنی قریب ہے کہ غربت کفر ہو جائے کے مطابق فقراء اور مساکین کو اپنی مصائب اور تکالیف سے اس بات کا ہر وقت خدشہ رہتا ہے۔ کہ وہ اپنے روحانی مقام سے گر نہ جائیں۔ اس لئے ان لوگوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ تاکہ وہ بجائے کفر کی طرف گرنے کے روحانیت کی بلندیوں کی طرف پرواز کریں۔ اس طرح امراء کے تزکیہ نفس کے ساتھ ایسے لوگوں کی ظاہری وباطنی صفائی کا ایک گہرا تعلق زکوٰۃ کے نظام سے وابستہ کر دیا گیا ہے۔ اور صاف بات ہے کہ جس وقت امراء کے دل میں غربا کے لئے جذبۂ اخوت ہوگا۔ اور غرباء کو اپنی تنگی کے لئے سہارا مل جائے گا۔ تو دونوں کا تزکیہ نفس ہوگا۔ امراء کا اس لئے کہ وہ ایک خدائی حکم کو پورا کرتے ہیں۔ اور اپنی آمدنی میں سے ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیتے ہیں۔ اور غرباء کا اس طرح۔ کہ جب اُن کی تکالیف دور ہو جائیں گی۔ تو وہ ...... بجائے کفر کی ظلمت میں گرنے کے روحانیت کی روشنی میں داخل ہوں گے۔ لیکن اگر امراء جو صاحب نصاب ہیں۔ اس اہم فریضہ کی طرف توجہ نہیں فرمائیں گے۔ تو وہ بھی اس برکت سے محروم ہو جائیں گے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ غرباء اور مساکین کی مشکلات میں اضافہ کر کے ان کو بھی محروم کر دیں گے۔ اور اس طرح اُن کی محرومی کی تمام تر ذمہ داری بھی ان پر ہی عائد ہو گی۔ اور وہ دُہرے گنہگار ٹھہریں گے۔

پس وہ احباب جماعت جنہیں خدا تعالےٰ نے صاحب نصاب ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ انہیں اس اہم ذمہ داری کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ اور ہر دم کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جلد از جلد زکوٰۃ ادا کر کے اپنے لئے بھی اور غرباء کے لئے بھی موجب صد خیر و برکت ثابت ہوں۔

خدا تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین (نظارت بیت المال)

پتہ مطلوب ہے

میرے والد چوہدری رحیم داد صاحب ہزاروی تبلیغ کے لئے ضلع ہزارہ گئے تھے۔ عرصہ دو ماہ سے کوئی خیریت کی اطلاع نہیں آئی۔ گھر میں سخت پریشانی ہے کسی احمدی بھائی کو پتہ ہو یا خود اس اعلان کو دیکھیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

بشیر احمد بغدادی۔ ڈھینگرا منشن فلیٹ ۳ متصل جوبلی سینما بارنس سٹریٹ کراچی۔

۲۔ کیپٹن بشیر احمد صاحب کے موجودہ پتہ ڈاک کی نظارت امور عامہ کو فوری طور پر ضرورت ہے۔ وہ خود یا اگر کسی دوست کو ان کا پتہ ڈاک معلوم ہو۔ تو وہ فوراً ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ ربوہ۔ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ کو اطلاع دیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

۳۔ مکرمی خواجہ غلام نبی صاحب گلکار آف سرینگر کشمیر اور جناب خواجہ محمد ایوب صاحب صابر آف سرینگر کشمیر اپنے موجودہ صحیح پتوں سے نظارت بیت المال کو جلد مطلع فرما کر ممنون کریں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کے پتوں کا علم ہو تو مکمل طور پر تحریر فرمائیں:۔ (نظارت المال ربوہ)

۴۔ مندرجہ ذیل احباب جماعت احمدیہ کوئٹہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اب وہاں سے تبدیل وغیرہ ہو کر اور جگہوں پر تشریف لے جا چکے ہیں۔ وہ اپنے موجودہ مکمل پتوں سے مطلع فرما کر ممنون کریں۔

(۱) عبد الرحمٰن صاحب
(۲) کریم الدین صاحب
(۳) مستری غلام محمد صاحب
(۴) مولوی عبد اللطیف صاحب
(۵) محمد فاضل صاحب
(۶) محمد یونس صاحب
(۷) میجر بشیر احمد صاحب
(۸) لفٹیننٹ مبارک احمد صاحب
(۹) ڈاکٹر محمد الدین صاحب
(۱۰) محمد ایوب صاحب ہیڈ گدام
(۱۱) میاں شمس الدین صاحب
(۱۲) محمد رفیق صاحب (نظارت بیت المال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کریں :۔ ایڈیٹر

بقیہ صفحہ (۲)

آخر میں آپ نے فرمایا۔ بیرونی ممالک میں ہماری تبلیغ صرف اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے جب ہم اپنے آپ کو اسلام کا کامل نمونہ بنا لیں ہم ایک آزاد قوم ہیں اور اب یہ بہانہ درست نہیں کہ کسی دوسری قوم کے ماتحت رہنے کی وجہ سے ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہمیں اپنے آپ کو زندہ عملی نمونہ بنا لینا چاہیئے۔ کیونکہ اسکے بغیر ہم خواہ کتنی تبلیغ کریں۔ بیرونی ممالک میں ہمیں کامیابی حاصل ہونی مشکل ہے۔

جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ اختتام جلسہ کے بعد حاضرین جلسہ کی جماعت کی طرف سے افطاری کرائی گئی۔ اس غرض کے لئے شربت اور پھلوں کا نہایت اچھا انتظام تھا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء جلسہ میں غیر احمدی احباب کی ایک کثیر تعداد شامل تھی۔

عراقی وفد کی روانگی ملتوی

بغداد ۱۹ رجولائی۔ عراق اور ترکی کے معاہدہ کے ساتھ سیاسی انتظامات کے متعلق جو دستاویز ملحق ہے اس کے نفاذ پر گفت و شنید کرنے کے لئے ایک عراقی وفد ترکی کے لئے روانہ ہونے والا تھا لیکن اب اسنے اگست کے اوائل تک کے لئے اپنا عزم انقرہ ملتوی کر دیا ہے۔ (اسٹار)

وفات

منظور احمد صاحب سٹیشن ماسٹر لکھوئی والہ چک جھمرہ جنیوٹ لائن) کی اہلیہ صاحبہ قضاء الٰہی سے فوت ہو گئی ہیں۔ اور ایک شیر خوار بچہ چھوڑ گئی ہیں چونکہ یہاں پر احمدی احباب جنازہ میں شریک نہیں ہو سکے۔ اس لئے احباب کی خدمت میں دعائے مغفرت اور جنازہ غائب کے لئے عرض ہے۔

خاکسار عبد القادر شاہ وڑائچ اسسٹنٹ سرجن چک ۲۴ براستہ جنیوٹ ضلع لائلپور

کہاں ہیں؟

چوہدری شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال کی رخصت ۲۴/۶/۴۹ تک تھی۔ اس کے بعد ان کی کوئی اطلاع نہیں آئی۔ کہ کہاں ہیں۔ بذریعہ اعلان ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اپنی نقل و حرکت سے دفتر کو فوراً آگاہ کریں۔ کہ وہ کہاں ہیں۔ اور اعلان پڑھتے ہی دفتر میں حاضر ہو جائیں۔ (نظارت بیت المال)

اردن زراعتی بحران کے مقابلہ پر

عمان ۱۹ رجولائی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ اس سال اردن کی حکومت زراعتی مزدوروں کے معیار زندگی کو گرنے سے روکنے کے لئے مناسب قیمت پر غلہ کی فصل خرید لے گی۔ حکومت نے غلہ کی درآمد پر پہلے ہی سے پابندی لگا دی ہے اور بین الاقوامی صلیب احمر سے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے ۵۰ ہزار ٹن غلہ فروخت کرنے کا انتظام کیا ہے۔ یہ قدم یہاں غلہ کی قیمت میں خطرناک طور پر کمی ہو جانے کی وجہ سے اٹھایا گیا ہے۔ (اسٹار)

ناروے عراق اقتصادی مذاکرات؟

بغداد ۱۹ رجولائی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ بغداد میں ناروے کے وزیر مختار نے اپنی حکومت اور حکومت عراق کے درمیان اقتصادی مذاکرات شروع کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ وزیر موصوف بغداد کے سرکردہ تاجروں سے پہلے ہی ابتدائی گفت و شنید کر چکے ہیں۔ (اسٹار)

شامی کمپنی کے لئے طیارہ

دمشق ۱۹ رجولائی۔ شام کی اندرونی اور بیرونی شاہراہوں پر کام کرنے کے لئے وزارت دفاع نے ڈی ہیوی لینڈ اور ڈگلس قسم کے کچھ طیارے وزارت تعمیرات اور مواصلات کو مستعار دیئے ہیں۔ (اسٹار)

برطانیہ میں کانوں کے ماہرین کی عالمگیر کانفرنس

پاکستانی نمائندہ بھی شریک ہے

لنڈن (ہوائی ڈاک سے) ۹ رجولائی کو لنڈن میں کانوں کے ماہرین کی عالمگیر کانفرنس شروع ہوئی جس میں اٹھائیس ممالک کے ماہر شریک تھے۔ پاکستان کول کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے مسٹر محمد طیب کے علاوہ ۱۹ ارکان پر مشتمل ایک وفد بھی شامل ہوا۔ موضوع بحث یہ تھا کہ صنعت کے ارتقاء اور روزمرہ زندگی میں معدنیات سے کس طرح زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔ ایسے اعداد و شمار دیئے گئے۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ معدنیات کے استعمال میں بہت بڑا اضافہ ہوا ہے۔ بہت سے ذرائع ختم ہو رہے ہیں۔ اور اگر معدنیات کے نئے ذخیرے دریافت نہ ہوئے۔ اور موجودہ کانوں کو بہتر طریقے پر استعمال نہ کیا گیا۔ تو صنعت میں رکاوٹ کا شدید خطرہ موجود ہے۔ کانفرنس میں اسی مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر غور ہو رہا ہے۔ اور چونکہ ۱۹۳۰ء کے بعد پہلی مرتبہ ایسا اجتماع ہو رہا ہے۔ اس لئے بہت سی نئی تبدیلیاں زیر بحث آئیں۔ جو معدنیات اس وقت کسی کام کی نہیں تھیں۔ اب بڑے اضطراب سے اُن سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

معدنیات میں اضافے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ کانوں کو زیادہ گہرائی تک کھودا جائے۔ اس سے مزدوروں کی صحت کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس سے مختلف پہلوؤں پر مقالے پڑھے جا رہے ہیں۔ برطانیہ میں کوئلے کی صنعت کے میکانکی پہلو پر ایک مقالہ پڑھا گیا اور ایسے طریقے زیر غور آئے۔ جن سے وہ اشیاء بھی کام آئیں۔ جنہیں عام طور پر فالتو اور بے کار تصور کیا جاتا ہے۔ ۹ رجولائی کو کانفرنس شروع ہوئی۔ اب دو تین دن میں اس کی کارروائی ختم ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد سکاٹ لینڈ۔ شمال مشرقی انگلستان۔ کارنوال ۲۴ اور ساؤتھ ویلز کے دورے کے بعد ۲۳ رجولائی کو کام مکمل ہو جائے گا۔ آکسفورڈ میں پٹرول کی صنعت والوں نے بہت بڑے پیمانے پر ایک نمائش کا بندوبست کیا ہے وہاں بیٹی ریسرچ کے مشہور برطانوی سائنسدان سرجان کاکس کرافٹ ایک لیکچر بھی دیں گے۔ کانفرنس کے اعزازی صدر وزیر اعظم برطانیہ ہیں۔ اور اعزازی نائب صدر کے عہدوں پر ہر مملکت کے وزیر اعظم فائز ہیں۔

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

محمد شریف ولد سید احمد قوم جٹ سکنہ چکرمان تحصیل گجرات۔

بنام

کرتار سنگھ ولد بھگت رام موتی سنگھ ولد ہرنام سنگھ وزیر سنگھ و کرتار سنگھ پسران ارجن سنگھ۔ ہربچن سنگھ ولد سردور سنگھ اقوام بھاٹیہ سکنہ چکرمان تحصیل گجرات دعویٰ فک الرہن رقبہ چکرمان تحصیل گجرات!

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کوئی عذر کسی قسم کا انہیں ہو۔ تو مورخہ ۲۶/۷/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم ۔۔۔۔

مہر عدالت

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

لال ولد مہر قوم جٹ سکنہ موہلہ مشمولہ جلال پور جٹاں تحصیل گجرات

بنام

سیتا رام ولد جوند امل قوم کھتری سکنہ جلال پور جٹاں

دعویٰ فک الرہن

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اُسے کوئی عذر کسی قسم کا ہو۔ تو مورخہ ۲۶/۷/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

قرآن کریم ہماری بیماریوں کا واحد علاج ہے — خان آف قلات

کوئٹہ - ۱۹ر جولائی - خان قلات میر احمد یار خاں نے یہاں ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری بیماریوں کا واحد علاج قرآن حکیم ہے۔ ہماری عظمت کا راز نہ کمیونزم میں اور نہ سرمایہ داری میں مضمر ہے بلکہ ایک واحد راستہ ہی ہے اور وہ اسلام ہے۔ اسلام سرمایہ داری کی حمایت نہیں کرتا۔ وہ عوام کا سب سے بڑا حامی ہے۔ ان کو ان کے زیادہ خوشحال بھائیوں کے ہم پلہ بناتا ہے۔ دینی ذات پر مکمل بھروسے اور خدا پر یقین کامل کے ساتھ ان کو ایک یکساں سطح پر دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں کہ عوام میں اس عظیم مذہب کے سچے جذبہ کو پیدا کیا جائے۔ ان کو تعلیم و تربیت دی جائے اور ان کو پاکستان کا اچھا شہری بنایا جائے جو دینی حکومت کے وفادار ہوں اور پاکستان کے لئے سودمند ہوں۔

اسلامی ممالک کے ساتھ گہرے تعلقات کی ضرورت بتاتے ہوئے خان قلات نے حکومت پاکستان پر زور دیا کہ معزز افراد کو۔ طلبا کو اور صحافیوں کو اسلامی ممالک میں اور امریکہ و برطانیہ میں بطور وفود کے بھیجے تاکہ ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھا جائے اور یہ دیکھا جائے کہ دنیا آج کیا ترقی کر رہی ہے۔ بعد میں اس مطالعہ کے نتائج سے پاکستان میں فائدہ اٹھایا جائے۔

غیر ممالک میں نشر و اشاعت کے لئے انہوں نے کراچی میں زیادہ طاقت کے ٹرانسمیٹروں کے قیام کی تجویز کی۔ سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیرونی ممالک میں ہماری خام اشیاء کی افراط اور اقسام کے پروپیگنڈے سے یقیناً بیرونی دنیا کی توجہ ہماری طرف مبذول ہوگی۔ جہاں سے ہم تبادلے میں اپنے ملک کو صنعتی بنانے کے لئے مشینیں خرید سکتے ہیں۔

مقامی باشندوں کے ایک سپاسنامہ کا جواب دیتے خان قلات نے ان سے کہا کہ وہ پاکستان کے دفاع، اس کی خوشحالی اور اس کے استحکام کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار رہیں۔ کشمیر کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان کے لئے موت و زندگی کا معاملہ ہے۔ (اسٹار)

شامی کمیونسٹوں کا حیفہ سے تعلق

قاہرہ ۱۹ر جولائی - اخبار المصری کے نامہ نگار مقیم دمشق کے بیان کے مطابق شامی حفاظت عامہ کے افسروں نے حمص میں کمیونسٹوں کا ایک بڑا اڈہ دریافت کیا ہے اور اس قسم کے کاغذات حاصل کئے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ شامی کمیونسٹوں کا مشرق وسطیٰ میں کمنفارم کے مرکز حیفہ سے رابطہ قائم ہے۔

دمشق میں مقیم فلسطینی عربوں کا بیان ہے کہ یہودیوں نے فلسطین میں کمیونسٹ پناہ گزینوں کے داخلہ میں آسانیاں دی ہیں اور حیفہ میں ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے جو پناہ گزینوں میں کمیونسٹ نظریات کی ترویج میں مدد دے گا۔ (اسٹار)

عراق کے لئے مزید مصری اساتذہ

بغداد ۱۹ر جولائی - وزارت تعلیم کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق آئندہ تعلیمی سال شروع ہونے سے قبل عراق میں کام کرنے کے لئے مصری اساتذہ کو بھیجنے کے متعلق ایک معاہدہ ہو جائے گا۔ ترجمان مذکور نے بتایا کہ مصری افسر عراق کی تعلیمی درخواست پر غور کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

فلسطین کے سنگترے کے باغات کی خستہ حالت

لنڈن ۱۹ر جولائی - فلسطین میں اخبار ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار خصوصی سیفٹن ڈیلمر کے بیان کے مطابق فلسطین میں عربوں کے مملوکہ سنگترہ کے باغات میں عربوں کے بجائے مزدور نہیں لگ سکتے ہیں اور باغات کی حالت روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے۔ ڈیلمر کا بیان ہے کہ دو سال قبل زیر کاشت سنگترہ کے ساٹھ ہزار ایکڑ زمین پر یہودیوں نے قبضہ کیا تھا۔ لیکن اب صرف ۳۰ ہزار ایکڑ زمین کو کاشت کے لئے بچایا جا سکتا ہے۔ اور وہ بھی اس صورت میں کہ ان کی فوراً دیکھ بھال کی جائے۔ ورنہ اس سال کے اختتام تک بارہ ہزار ایکڑ زمین ہی قابل کاشت رہ جائے گی۔ یہودیوں کو یہ امید ہے کہ وہ اسرائیل کی خراب اقتصادی حالت کو امریکہ سے حاصل کردہ امدادی رقوم سرمایہ کے طور پر وصول شدہ روپیہ سے یا بین الاقوامی طور پر قرضہ حاصل کر کے بنا سکیں گے۔ لیکن مسٹر ڈیلمر نے بیان کیا ہے کہ یہودیوں کی یہ امیدیں سراب ہو جائیں گی۔ (اسٹار)

مسلم لیگ کے ایک سرگرم رکن کی وفات

لاہور ۱۹ر جولائی - ماسٹر غلام محی الدین ہیڈ ماسٹر مسلم ہائی سکول انبالہ شہر جو آجکل مہاجر کی حیثیت سے راولپنڈی میں مقیم تھے انتقال فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ان مرنجاں مرنج شخصیتوں میں سے تھے جنہوں نے مسلمان نونہالوں کی ترقی تعلیم اور اخلاق سدھار نے میں اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ صرف کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں آپ ملت اسلامیہ اور اپنی قومی جماعت مسلم لیگ کی خدمات میں سب سے پیش پیش تھے۔ خصوصیت سے حصول پاکستان اور مسلم لیگ کی مضبوطی کے لئے آپ نے عملی صورت میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ آپ کی موت قوم کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔ دعا ہے کہ خدا وند کریم مرحوم کی مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد یار قائمقام جنرل سیکرٹری صوبہ مسلم لیگ مغربی پنجاب)

پاکستان بہت جلد صنعتی ترقی کر لے گا

مسٹر فضل الرحمٰن کی تقریر

قاہرہ (بذریعہ ہوائی ڈاک) یورپ کے دورہ کے بعد واپس جاتے ہوئے پاکستان کے وزیر تجارت و صنعت مسٹر فضل الرحمٰن نے اخبار "المصری" سے ایک انٹرویو میں کہا کہ جب صنعت کے میدان میں سویٹزرلینڈ۔ سویڈن اور دوسرے چھوٹے چھوٹے یورپی ممالک مضبوطی سے کھڑے ہو سکتے ہیں تو میں قطعی یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ پاکستان نسبتاً کم مدت میں بہت کچھ کر دکھائے گا"۔ مسٹر فضل الرحمٰن نے انگلستان۔ فرانس۔ سویٹزرلینڈ۔ اطالیہ اور جرمنی (۶ ملکوں) کا دورہ کیا۔ بجلی پیدا کرنے کے ۶ کارخانوں کا معائنہ کیا۔ اور ۳۰ فیکٹریاں اور کچھ صنعتی انجمنیں دیکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں نے یہ بات دیکھی کہ کسی یوروپی ملک میں صنعت کی بنیاد وہاں پیدا ہونے والے خام سامان پر نہیں رکھی گئی ہے۔ سوائے سویڈن کے تمام یوروپی ملک خام سامان درآمد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کے اکثر [illegible] رقبہ اور آبادی میں پاکستان سے چھوٹے ہیں۔ پاکستان کے پاس ایسی خام پیداوار کی بہتات ہے جس کی بنیاد پر سوتی کپڑے کا غذ۔ چمڑے اور کھیل کے سامان کی صنعتیں قائم کی جا سکتی ہیں۔ ہمارے یہاں آبی بجلی پیدا کرنے کے بھی امکانات ہیں"۔ اسلامی ملکوں میں صنعتی ترقی کے متعلق مسٹر فضل الرحمٰن نے کہا کہ دورہ یورپ کے دوران میں میں نے سمجھ لیا تھا کہ اسلامی ممالک اپنی صنعتوں کو ترقی دے سکتے ہیں۔ خصوصاً مصر اپنے قدرتی وسائل کی وجہ سے ایک طاقتور اور دولتمند ملک بن سکتا ہے۔ (اسٹار)

آسٹریلیا پیسفک پیکٹ پر دستخط نہیں کریگا

لندن ۱۹ر جولائی - اسٹار کے نامہ نگار مقیم سڈنی کے بیان کے مطابق آسٹریلیا کی حکومت معاہدہ پیسفک پر دستخط نہیں کرے گی جس کی تجویز چین کے چیانگ کائی شیک اور فلپائن کے صدر مسٹر کوئیرینو نے پیش کی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ذمہ دار حلقوں کو معلوم ہوا ہے کہ اسکے بجائے کینبرا بحرالکاہل اور بحر ہند کے علاقہ کے دفاع کے لئے برطانوی دولت مشترکہ کے علاقہ وار معاہدہ پر اپنی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ امید ہے کہ علاقہ وار معاہدہ پر پاکستان۔ ہندوستان اور لنکا دستخط کر دیں گے (اسٹار)

— دمشق ۱۹ر جولائی۔ شام کے محکمہ ڈاک و تار نے ہوائی ڈاک کے ایسے یادگاری ٹکٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے جنمیں فیلڈ مارشل حسنی الزعیم کی فوجی وردی میں ملبوس تصویر درج ہوگی (اسٹار)

پاکستان اور ہندوستان کے آثار قدیمہ کی تقسیم کا فیصلہ

لاہور ۱۹ر جولائی - حال ہی میں دہلی میں جو بین المستعمراتی کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ اس میں ٹیکسلا ہڑپہ موہنجوداڑو۔ قلعہ لاہور کے عجائب گھر کا دہلی میں انسانی آثار قدیمہ کے عجائب گھر نیز قلعہ دہلی کے عجائب گھر میں موجود آثار قدیمہ کو ہندوستان اور پاکستان میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ موہنجوداڑو اور ہڑپہ کے عجائب گھر پاکستان میں ہیں۔ ان میں وادی سندھ کی قدیمی تہذیب کے آثار ہائے قدیمہ رکھے ہوئے ہیں۔ جبکہ لال قلعہ دہلی کے عجائب خانہ میں مسلم دور حکومت کے آثار قدیمہ رکھے ہوئے ہیں۔ ان میں نایاب سکے۔ قلمی تحریریں زیورات۔ اسلحہ اور مغل سلاطین کے لباس شامل ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اپنی وزارتوں کے مشورہ اور منظوری سے محکمہ آثار قدیمہ کے رئیسوں نے انہیں تقسیم کرنے کا طریقہ طے کر لیا ہے (اسٹار)

مشرق وسطیٰ کے ریگستان سرسبز و شاداب ہو جائینگے

لندن ۱۹ر جولائی - یہاں حال ہی میں سلطنت کی کان کنی اور معدنیاتی کانگریس کا اجلاس شروع ہوا۔ اس میں مشہور سائنسدان سر ہنری ٹیزارڈ نے جب یہ کہا کہ کسی پیغمبر کا یہ بیان جلد ہی درست ثابت ہو جائے گا کہ ریگستان گلاب کے پھول کی طرح شگفتہ اور شاداب ہو جائیں گے۔ کیونکہ کان کنی اور معدنیات برآمد کرنے کے جدید ترین طریقے ہر جگہ عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ تو یقیناً ان کے خیال میں مشرق وسطیٰ کا علاقہ تھا۔ رسالت پر زور دیتے ہوئے کہ تمام ضروریات کے لئے دنیا میں معدنیات کی پیداوار ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے سر ہنری نے کہا کہ اسکے باوجود ان قنوطیت پسندوں کو جنہیں یہ خیال تھا کہ دنیا کے معدنیاتی ذخائر ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اگر دنیا بھر میں پیٹرول کی مقدار ۶ کروڑ مکعب میل ہے تو اب تک اس میں سے صرف ایک یا دو مکعب میل پیٹرول نکالا گیا ہے۔ انہوں نے البرٹا (کناڈا) میں پیٹرول کے بڑے بڑے چشمے برآمد ہونے کا خصوصیت سے ذکر کیا اور کہا کہ کوئی وجہ نہیں کہ دوسری جگہوں پر اس قسم کے چشمے برآمد نہ ہوں۔ (اسٹار)

— بغداد ۱۹ر جولائی - اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ لبنان کا جو وفد حکومت عراق سے اقتصادی گفت و شنید کریگا۔ اس میں بغداد کے وزیر مختار۔ لبنان کی وزارت قومی اقتصادیات کے ڈائریکٹر اور لبنانی وزارت خارجہ میں اقتصادی شعبہ کے ڈائریکٹر شامل ہوں گے۔ (اسٹار)